Date:

س: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

ج: **اسلام سے مراد:**

**اسلام کے لفظی معنی:**

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو فرمانبرداری، اطاعت، سرِتسلیم کو ظاہر کرتا ہے۔

"Submission, Surrender, and obedience"

**اسلام کے اصطلاحی معنی:**

دین کی حیثیت سے اسلام اللہ کی فرمانبرداری اور اطاعت کو ظاہر کرتا ہے اس لئے اسے اسلام کہا جاتا ہے۔

لفظ 'اسلام' کی دوسری حقیقی معنی "امن" ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ صرف اللہ کی فرمانبرداری انسان کے دل و دماغ میں امن پیدا کر سکتا ہے۔ ایسی اطاعت بھری زندگی دل کی امنت و سکون لاتی ہے اور معاشرے میں حقیقی امن بھی لا سکتی ہے۔

جیسا کہ سورۃ الرعد، آیت نمبر - 28

میں اللہ تعالیٰ نے خود یہ بیان فرمائے ہیں کہ

Scanned with CamScanner

Date:

"اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ"
"بے شک اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو سکون ہے"

یہ پیغام اللہ تعالیٰ کے تمام پیغمبروں نے لوگوں تک پہنچایا لیکن لوگ بار بار اس راہ سے ہٹتے جاتے اور پیغمبروں کی اس رہنمائی کو بھول جاتے۔ اسی وجہ سے یکے بعد دوسرے پیغمبروں کو بھیجا جاتا تاکہ اصل پیغام لوگوں تک پہنچایا جائے اور انسان کو صحیح راہ پر لوٹایا جائے۔ آخری پیغمبر محمدؐ تھے۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو حتمی شکل دے دیا اور پیش کیا اور اسے ہمیشہ کے لئے محفوظ کرنے کا انتظام بھی کیا۔ یہ ہدایت اسلام کے نام سے جانی جاتی ہے اور قرآن اور پیغمبروں کی زندگی کے نمونے یعنی سنت میں محفوظ ہے۔

اسلام حدیث کی روشنی میں:

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ کسی شخص نے محمدؐ سے دریافت کیا کہ اسلام

Date: ________

کا کیا مطلب ہے۔ آپؐ نے جواب دیا

"اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے آخری رسول ہیں، نماز قائم کرو، زکوٰۃ اور رمضان کے روزے رکھو، اور اگر تمہارے بس کی بات ہو تو حج کرو۔"

## اسلامی تصور کا بنیادی مفہوم:

اسلامی تصور کا بنیادی مفہوم یہ ہے کہ تمام پوری کائنات اللہ کی طرف سے پیدا کردہ ہے۔ جو اس کائنات کا واحد اور اکلوتا مالک ہے۔ جس نے انسان کو پیدا کیا ایک خاص مقصد کے لئے اور انسان کی زندگی کا ایک مدت بھی مقرر کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انسان کو یہ آزادی بھی دی کہ وہ اللہ کے بنائے ہوئے قانون کو اپناتا ہے یا نہیں، وہ اپنی زندگی کا اصل بنیاد بناتا ہے کہ نہیں۔ جو شخص اللہ کی طرف سے ظاہر کردہ قانون کی پیروی کرتا ہے وہ

Date:

(مومن)
مسلمان بن جاتا ہے اور جو پیروی نہیں کرتا وہ مومن نہیں کہلاتا۔

## اسلام کی نمایاں خصوصیات:

۱ اسلام کے چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1 توحید کا منفرد تصور:

توحید سے مراد ایک اللہ پر ایمان لانا ہے۔ جو شخص بھی دنیا کے تمام آسمانی مذاہب اور خاص طور پر اسلام کا مطالعہ کرے گا، اسے اس بات کا اندازہ کرنے میں مشکل نہ ہوگا کہ ان مذاہب نے اپنے تعلیمات میں سب سے زیادہ جس چیز کو اہمیت دی ہے وہ اللہ پر ایمان لانا ہے۔
اسلام کے پورے اعتقادی اور عملی نظام میں پہلی اور بنیادی چیز "ایمان باللہ" ہے۔ باقی جتنے اعتقادات اور ایمانات ہیں سب اسی ایک اصل کو مکمل کرنے والی تشریحیں ہیں۔ جو کچھ بھی ہے اس کا مرکز خدا کی ذات

Date:

ہے۔ فرشتوں پر اس لئے ایمان کہ وہ خدا کے فرشتے ہیں، رسولوں پر اس لئے ایمان کہ وہ خدا کے رسول ہیں، کتابوں پر اس لئے ایمان کہ وہ خدا کی کتابیں ہیں۔ یوم آخرت پر اس لئے ایمان کہ وہ خدا کے انصاف کا دن ہے۔ غرض ہر چیز جو اسلام میں ہو خواہ وہ عقیدہ ہو یا عمل، اس کی بنیاد صرف ایمان باللہ پر قائم ہے۔

توحید باللہ کی مختصر شکل "لا اِلٰہَ اِلّا اللہ" جس کے معنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی دل سے اس امر کی تصدیق اور زبان سے امر کا اعتراف کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔

اللہ کے وجود پر قرآن کی دلیل

"تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی قسم کی بے ربطی نہ پاؤ گے۔ پھر پلٹ کر دیکھو، کہیں تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے"

(سورۃ الملک : ۳)

توحید کی اہمیت:

توحید اللہ کی یکتا کا عقیدہ ہے

Date:

جو ایمان کے لئے بنیادی ہے۔
مولانا شبلی نعمانی توحید کی اہمیت کو بیان کرتے ہے احادیث کی روشنی میں۔

> "توحید اسلام کا پہلا عقیدہ ہے جسے اس کی سمجھ آگئی اُسے اسلام کی سمجھ آئے گی۔"

> "اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"

2) **عقیدہ رسالت:**

اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے دین و دنیاوی ضروریات کا بہت بڑا انتظام کر رکھا ہے۔ اسی اللہ نے انسانوں کے اخلاقی، دینی اور معاشرتی ضروریات کی طرف بھی توجہ دی ہے۔ اُس نے اپنی اصل راہ سے باخبر رکھنے کے لئے ضروری انتظام بھی کیا ہے اسی انتظام کو دین کی اصطلاح میں "رسالت" کہا جاتا ہے اور جس ذریعے سے یہ انتظام ہوتا ہے اسے "رسول" کہتے ہیں۔
یہ بات کہ رسالت کے بغیر انسان اللہ تعالیٰ کے احکامات سے واقف نہیں ہو سکتا جتنی

Date: ________

ضروری ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی سمجھ لینا چاہیے کہ مومن اور مسلم بننے کے لئے رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اسی لئے تو یہ کلمہ کا دوسرا اہم جز ہے جس کے بغیر ایمان کی تکمیل ممکن نہیں۔ جس پہ ہم ایمان لاتے ہیں۔

> "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
> محمد اللہ کے آخری نبی ہے"

ہر زمانے میں اللہ تعالی نے اپنے بندوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لئے خاص پسندیدہ بندوں کا انتخاب کیا۔ اس سلسلے کی آخری کڑی حضرت محمدؐ ہے۔ حضرت محمدؐ نہ صرف خدا کے سچے نبی ہے بلکہ آخری نبی بھی ہیں۔ آپ کے ہاتھوں دین مکمل ہوگیا ہے۔

> " محمدؐ تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں
> مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں" 

> "ماکان محمدٌ ابا أحدٍ من رجالکم ولکن
> رسول اللہ وخاتم النبیین" (احزاب 33:40)
>
> قادیانیوں اور مسلمانوں میں یہی تو فرق ہے۔ ہمارے لئے پیغمبر کی ذات قانون کا درجہ رکھتی ہے۔

Date:

جیسا کہ محمدؐ سے ارشاد ہے کہ۔

"بے شک مجھے تمام انسانوں کی جانب معلم بنا کر بھیجا گیا"

"نبی کی بات پر عمل کرنا ایسے ہے جیسے خدا کی بات پر"

صراطِ مستقیم پر چلنے کے لئے پیغمبرؐ کی ذات پر غور کرنا ضروری ہے

"قرآن میں جو کہا ہے اُسے محمدؐ نے اپنی زندگی میں کیا اِس لئے محمدؐ کو چلتا پھرتا قرآن کہتے ہیں"

(3) اسلام ایک مکمل ضابطہِ حیات:

دنیا کے زیادہ تر مذاہب انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر نگاہ نہیں رکھتے لیکن اسلام ایک ایسا مکمل ضابطہ ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں شعبوں میں فکر و عمل کی رہنمائی فراہم کرتی ہے خواہ وہ انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی۔

قرآن آپؐ نے فرمایا

لا رهبانية في الاسلام

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں"

قرآن نے کہا ہے:

| |
|---|
| یاایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطان۔ |
| "اے ایمان والو تم پورے کے پورے اسلام میں آجاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔" |

انفرادی زندگی میں ہدایت:

اسلام انفرادی زندگی میں انسان کو رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ یہ ہر انسان کو فرداً فرداً ذمہ دار ٹھہرا کر خدا کے سامنے جوابدہ بناتا ہے

| |
|---|
| لھا ما کسبت وعلیھا ما اکتسبت |
| "ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے، اسی کا پھل اسی کے لئے اور جو بدی سمیٹی ہے، اس کا وبال اسی پر ہے" |

اسلام میں انفرادی زندگی کے لئے بہت سے ہدایات ہیں جیسا کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے اس کے کان میں اذان دینا، بچے کی پرورش کرنا، سچ بولنا، غیبت و چوری نہ کرنا یہ سارے تعلیمات ہمیں اسلام دیتا ہے۔ اسلام ہمیں یہ بتاتا ہے کہ تعلیم بھی ہر کسی کے لئے ضروری ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث میں ہے کہ:

Scanned with CamScanner

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

ہمارا ذریعہ معاش کیا ہوگا یہ بھی ہمیں اسلام بتاتا ہے۔

"حصول رزق حلال عبادت ہے"

**اجتماعی زندگی میں ہدایت:**

انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اسلام افراد میں اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کرتا ہے۔ افراد کو ریاست اور معاشرہ کی شکل میں منظم کرتا ہے اور ان کو حکم دیتا ہے کہ وہ معاشرے کی بھلائی کا کام کریں۔

ایک حدیث میں ارشاد ہوا کہ

"مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے مت کٹو، دوسروں کے لئے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات نہ پیدا کرو"

رہبانیت یا معاشرہ سے الگ تھلگ رہنے کو اسلام نے ناپسند کیا ہے۔ نماز کے لئے حکم دیا ہے کہ باجماعت ہو تاکہ مسلمانوں میں سماجی تنظیم پیدا ہو سکے۔ مالداروں کو حکم دیا ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا کریں اور قرآن میں مسلمانوں کی یہ

Scanned with CamScanner

Date: ______

خوبی بھی بیان فرمائی ہے کہ دولت میں
فقیر اور غریب لوگوں کا بھی حصہ ہوتا ہے۔
محمدؐ نے فرمایا:
"تم میں سے ہر ایک چرواہے کی مانند
ہے اور ہر ایک سے اس کے گلے کے بارے
میں پوچھ گچھ ہوگی"
ایک اور حدیث میں ہے کہ
"وہ مسلمان جو اپنا پیٹ تو بھرلے لیکن
اس کا پڑوسی بھوکا رہ جائے"

(4) اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے

انسان کے اندر کچھ خوبیاں ہوتی ہیں
جو اسے انسانیت کے قریب لاتی ہے۔ وہ خوبیاں
تمام لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ رکھنا، اپنے اندر
برداشت رکھنا، ہر کسی سے محبت کرنا، دوسروں
کے کام آنا وغیرہ ہیں۔

اسلام کی تعلیمات انسانیت کے لئے:

اسلام کہتا ہے کہ انسانیت کے لئے
سب سے پہلی چیز اچھے کردار اور اخلاق کا مظاہرہ
کرنا ہے
ایک حدیث میں آتا ہے کہ

Scanned with CamScanner

Date:

مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق میں اچھے ہیں۔

← دولت خرچ کرنا بھی انسانیت ہے۔

"مسلمان وہ ہے جو اپنی دولت میں خرچ کرتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ اپنی دولت سے پیار کرتے ہیں۔" (سورۃ البقرہ : 177)۔

← طبعی سہولیات کی فراہمی بھی انسانیت ہے۔

جیسا کہ قرآن میں ہے کہ

"جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔" (سورۃ المائدہ : 32)

ایک حدیث قدسی ہے کہ

"اللہ تعالیٰ اُس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتا ہے جو کبھی کسی بیمار کی عیادت کے لئے نہیں جاتا۔"

← انسانی حقوق کے لئے کام کرنا بھی انسانیت ہے۔

جیسا کہ محمدؐ نے آپنے آخری خطبہ میں بھی تمام انسانوں کی برابری کا درس دیا ہے۔

"عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کے سبب سے"

Scanned with CamScanner

Date:

قرآن بھی یہ بیان فرماتا ہے کہ
"جب تمہارا دین اور رسول ایک ہے
تو پھر تم بھی ایک ہو جاؤ" (سورۃ الحجرات)

- جانوروں کے حقوق بھی انسانیت کے زمرے میں آتا ہے۔ محمدؐ نے بدو کی سرزنش کی کیونکہ اُس کا اونٹ پیاسا تھا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دینِ اسلام نے چودہ سو سال پہلے جانوروں کے حقوق کا درس دیا ہے

- ماحولیاتی تحفظ کے لئے کام کرنا بھی انسانیت ~~ہے~~ ہے
"اگر حالت جنگ میں بھی ہو تو سرسبز درختوں کو کاٹنے کی ممانعت کرو"

(5) اسلام اور اُسوۂ حسنہ:

دنیا میں بڑے بڑے فاتح اور سپہ سالار گزرے ہیں لیکن انسانیت کی فلاح اور ہدایت کے لئے کوئی خاص نمونہ نہ چھوڑا۔ بنی نوع انسان کی حقیقی بھلائی، اعمال کی نیکی اور اخلاق کی بہتری کے لئے، دلوں کی صفائی کے لئے اور انسانی طبیعت میں اعتدال اور میانہ روی پیدا کرنے کی کامیاب کوششیں اگر کسی انسانی طبقہ نے انجام دی ہیں

تو وہ صرف انبیاء کرام کا طبقہ ہے ۔ وہ خدا کے
پیغمبر ہو کر اس دنیا میں آئے اور دنیا کو نیک
تعلیم اور ہدایت دے کر اپنے بعد بھی لوگوں کے لئے
چلنے کا ایک راستہ بنا کر چھوڑ گئے ۔

اسلام کی نگاہ میں آپ ﷺ کی زندگی ایک مسلمان
کے لئے مکمل نمونہ ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا

"یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ
ہے ، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور قیامت
کے دن کی توقع رکھتے ہیں ۔ اور بکثرت
اللہ کو یاد کرتے ہیں ۔"